

14 مارچ 1961

ازعدالت الاعظمیٰ

اینڈوپوری نرا سمہم اینڈسن

بنام

ریاست اڑیسہ و دیگران

(ایس کے داس، جے ایل کپور، ایم ہدایت اللہ، جے سی شاہ اور ٹی ایل وینکٹا رامائیر، جسٹسز)

سیلز ٹیکس۔ انٹر لین دین۔ ریاستی اور بین ریاستی۔ پرکھ۔ آئین ہند، آرٹیکل 286(2)۔
اڑیسہ سیلز ٹیکس ایکٹ، 1947 (XIV آف 1947)، دفعہ (2)(اے)(II)۔

درخواست گزار جو اڑیسہ سیلز ٹیکس ایکٹ، 1947 کے تحت رجسٹرڈ ڈیلر تھا، ریاست اڑیسہ میں
ارنڈ کا بیج وغیرہ کی خرید و فروخت کا کاروبار کر رہا تھا۔ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے مقصد سے ان
کے ذریعہ دیئے گئے ایک اعلان کے تحت اڑیسہ میں ان کے ذریعہ خرید گیا سامان اس ریاست میں دوبارہ
فروخت کیا جانا تھا۔ انہوں نے ریاست کے اندر کچھ اشیاء خریدیں لیکن اپنے اعلان کی خلاف ورزی کرتے
ہوئے ریاست سے باہر ڈیلرز کو سامان فروخت کیا۔ سیلز ٹیکس افسر نے درخواست گزار کے قابل ٹیکس ٹرن
اور میں ایکٹ کی دفعہ 5(2)(اے)(II) کے مطابق ریاست کے اندر اس کے ذریعہ کی گئی
خریداری کو شامل کیا۔ درخواست گزار کی دلیل یہ تھی کہ یہ خریداری بین ریاستی تجارت کے دوران کی گئی تھی
اور اسے آئین ہند کے آرٹیکل 286(2) کے تحت استثنیٰ حاصل ہے۔

اس بات کو تسلیم کیا گیا کہ فروخت کا لین دین جس پر ٹیکس لگایا گیا ہے وہ مکمل طور پر ریاست
اڑیسہ کے اندر تھا اور خریداری کی طرف سے ریاست کے باہر ڈیلرز کو کی جانے والی فروخت سے الگ اور
الگ تھا۔ سابق لین دین ایکٹ کی دفعہ 5(2)(اے)(II) کے تحت قابل ٹیکس تھا جبکہ مؤخر الذکر کو
آئین کے آرٹیکل 286(2) کے تحت استثنیٰ حاصل تھا۔

میسرز موہن لال ہرگونداس بنام ریاست مدھیہ پردیش، (1955) 2 ایس سی آر 509،
ممتاز ہے۔

اس لئے کہ کوئی خرید و فروخت بین ریاستی ہو، یہ ضروری ہے کہ خرید و فروخت کے معاہدے کے تحت سامان کی ایک ریاست سے دوسری ریاست میں نقل و حمل ہو۔ ریاست کے اندر کی گئی خریداری، ریاست سے باہر فروخت کے لئے خود بین ریاستی تجارت کے دوران نہیں کی جاسکتی ہے اور اس پریکٹس کا نفاذ آئین کے آرٹیکل 286(2) کے منافی نہیں ہے۔

بنگال امیونٹی کمپنی لمیٹڈ بنام ریاست بہار، (1955) 2 ایس سی آر 603 اور ریاست ٹراونکور
کوچین بنام شانموگھا و لاس کا جونٹ فیکٹری، (1954) ایس سی آر 53، اس کے بعد ہے۔

اصل دائرہ اختیار : 1959 کی درخواست نمبر 12۔

بنیادی حقوق کے نفاذ کے لئے آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت عرضی۔

درخواست گزاروں کی طرف سے بی گوپال کرشنن، ایس این اینڈ لے، جے بی داداچن جی، رامیشور
ناٹھ اور پی ایل ووہرا شامل ہیں۔

جواب دہندگان کی جانب سے سالیسٹر جنرل آف انڈیا جی کے دپتاری، بی گپتی ایر اور ٹی ایم سین
شامل ہیں۔

14 مارچ 1961ء کو عدالت کا فیصلہ سنایا گیا۔

جسٹس وینکٹاراما سیر۔ درخواست گزار ریاست اڑیسہ کے برہم پور میں کاروبار کرنے والی ایک
مشترکہ ہندو فیملی فرم ہے، اور اڑیسہ سیلز ٹیکس ایکٹ، 1947 کی دفعات کے تحت ڈیلر کے طور پر رجسٹرڈ

ہے، جسے بعد میں ایکٹ کہا جاتا ہے۔ اس کا کاروبار مقامی طور پر انڈکائیج، ہلدی، گنجلی اور دیگر اجناس کی خریداری اور انہیں ریاست سے باہر ڈیلرز کو فروخت کرنے پر مشتمل ہے۔ سیلز ٹیکس آفیسر برہم پور نے درخواست گزار کے قابل ٹیکس ٹرن اوور میں ریاست کے اندر اس کے ذریعہ تیار کردہ سامان کی خریداری کو شامل کیا لیکن جیسا کہ مذکورہ بالا کہا گیا ہے، ریاست سے باہر ڈیلرز کو فروخت کیا اور یکم اپریل 1952 سے شروع ہونے والی سولہ ماہیوں کے دوران اس فروخت کی وجہ سے 27,161-13-0 روپے کا ٹیکس عائد کیا۔ آرٹیکل 32 کے تحت دائر موجودہ درخواست میں درخواست گزار نے ٹیکس کے جواز کو اس بنیاد پر چیلنج کیا ہے کہ مذکورہ خریداری بین ریاستی تجارت کے دوران کی گئی تھی اور اس پر ٹیکس آرٹیکل 286 (2) کی خلاف ورزی ہے۔

مذکورہ ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 5 کے تحت عائد کیا گیا ہے، جو متعلقہ چیزوں کو چھوڑ کر درج ذیل ہے:

(1) اس ایکٹ کے تحت ڈیلر کی جانب سے ادا کیا جانے والا ٹیکس اس کے قابل ٹیکس ٹرن اوور پر روپے میں ایک چوتھائی انا کی شرح سے عائد کیا جائے گا:

(2) اس ایکٹ میں "قابل ٹیکس ٹرن اوور" سے مراد کسی بھی مدت کے دوران ڈیلر کے مجموعی ٹرن اوور کا وہ حصہ ہے جو اس میں کٹوتی کے بعد باقی رہتا ہے:

(الف) اس مدت کے دوران اس کا کاروبار

(ii) خریداری ڈیلر کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ میں مذکور سامان کے رجسٹرڈ ڈیلر کو فروخت کرنا جو اس کے ذریعہ اڑیسہ میں دوبارہ فروخت کرنے یا اڑیسہ میں کسی معاہدے پر عمل درآمد میں استعمال کے لئے ہے، اور اس طرح کے سامان کی پیکنگ کے لئے کنٹینر یا دیگر مواد کے رجسٹرڈ ڈیلر کو فروخت کرنا:

بشرطیکہ جب رجسٹرڈ ڈیلر اس کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ میں بیان کردہ مقاصد کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے ایسی اشیاء استعمال کرے تو اس طرح استعمال ہونے والی اشیاء کی قیمت اس کے قابل ٹیکس ٹرن اوور میں شامل کی جائے گی

یہ دیکھا جائے گا کہ اس دفعہ کے تحت جب کوئی فروخت ہوتی ہے تو بیچنے والے کو اسے اپنے قابل ٹیکس ٹرن اوور میں شامل کرنا ہوتا ہے۔ لیکن جب فروخت کسی رجسٹرڈ ڈیلر کو کی جاتی ہے جو اعلان کرتا ہے کہ اس کی خریداری اڑیسہ میں دوبارہ فروخت کے لئے ہے، تو اسے بیچنے والے کے کاروبار سے خارج کر دیا جاتا ہے۔ اگر رجسٹرڈ ڈیلر خریدار شرط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ریاست سے باہر سامان فروخت کرتا ہے تو، اس کے ذریعہ خریداری کو اس کے کاروبار میں شامل کیا جائے گا، اور سیلز ٹیکس کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس معاملے میں بالکل یہی ہوا ہے۔ درخواست گزار کو فروخت کنندہ کے قابل ٹیکس ٹرن اوور میں رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی وجہ سے شامل نہیں کیا گیا تھا جو درخواست گزار نے اس اعلان پر حاصل کیا تھا کہ سامان اڑیسہ میں کہاں دوبارہ فروخت کیا جانا ہے۔ لیکن اس اعلان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انہوں نے ریاست سے باہر ڈیلرز کو سامان فروخت کیا، اور اس طرح وہ ایکٹ کی دفعہ 5(2)(اے)(ii) کے تحت ٹیکس کے مستحق ہو گئے۔

درخواست گزار کا موقف یہ ہے کہ یہ کارروائیاں بین ریاستی تجارت کے دوران کی گئیں اور اس پر سیلز ٹیکس کا نفاذ انتہائی نقصان دہ ہے۔ یہ شق آرٹیکل 286(2) ہے، جیسا کہ یہ چھٹی ترمیم سے پہلے تھا، اور یہ درج ذیل تھا:

"اس کے علاوہ جہاں تک پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ فراہم کرے، ریاست کا کوئی بھی قانون کسی بھی ایسی چیز کی خرید و فروخت پر ٹیکس عائد یا مجاز نہیں ہوگا جہاں بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران اس طرح کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔

درخواست گزار کی طرف سے دلیل یہ ہے کہ چونکہ سامان ریاست سے باہر ڈیلرز کو فروخت کرنے کے مقصد سے خریدا گیا تھا، اور حقیقت میں وہ اسی طرح فروخت کیا گیا تھا، لہذا خریداری بین ریاستی تجارت کے دوران تھی، اور اس پر ٹیکس عائد کرنا آرٹیکل 286(2) کے ذریعہ نافذ پابندی کے اندر تھا۔ ہم اس دلیل سے متفق نہیں ہیں۔ فروخت کے جن لین دین پر ٹیکس لگایا گیا ہے وہ مکمل طور پر ریاست اڑیسہ کے اندر تھے۔ وہ ریاست اڑیسہ کے لوگوں کی طرف سے ریاست اڑیسہ کے اندر کے لوگوں کو فروخت کیے جاتے تھے، جو اڑیسہ میں موجود سامان تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ خریدار نے ان اشیاء کو ریاست سے باہر ڈیلرز کو فروخت کیا ہے، کیونکہ وہ فروخت اس فروخت سے الگ اور الگ ہیں جس پر ٹیکس عائد کیا

گیا ہے۔ موجودہ لیوی درخواست گزار کی جانب سے ریاست سے باہر کے لوگوں کو فروخت کرنے پر نہیں ہے، بلکہ ریاست کے اندر اس کے ذریعہ کی جانے والی خریداری پر ہے۔ سابقہ فروخت بین ریاستی تجارت کے دوران ہیں، اور آرٹیکل 286(2) کے تحت قابل ٹیکس نہیں ہیں، لیکن مؤخر الذکر خالصتا بین ریاستی فروخت ہیں، اور اس پر عائد ٹیکس آرٹیکل 286(2) کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔

اپنی اس دلیل کی حمایت میں کہ خریداری آرٹیکل 286(2) سے متاثر ہوئی ہے، درخواست گزار اس عدالت کے فیصلے پر منحصر ہے جس میں میسرز موہن لال ہرگوند داس بنام ریاست مدھیہ پردیش ((1955) 2 ایس سی آر 509) اس معاملے میں، کسان شامل ہیں۔ درخواست گزار جو وسطی صوبوں اور برار سیلز ٹیکس ایکٹ، 1947 کے تحت رجسٹرڈ ڈیلر تھے، مدھیہ پردیش میں بولی کی تیاری اور فروخت میں کاروبار کر رہے تھے۔ اپنے کاروبار کی غرض سے وہ ریاست بمبئی سے بڑی مقدار میں پروسیسڈ تمباکو درآمد کرتے تھے، انہیں بیڑیوں میں بدل کر دوسری ریاستوں کے ڈیلرز کو فروخت کرتے تھے، سیلز ٹیکس حکام نے ان کے ذریعے کی گئی خریداری پر اس بنیاد پر ٹیکس عائد کیا کہ انہوں نے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ میں اعلان کی خلاف ورزی کی تھی، انہیں مدھیہ پردیش سے باہر کے تاجروں کو بیچ دیا۔ درخواست گزاروں کی دلیل یہ تھی کہ ان کے ذریعہ خریداری بین ریاستی تجارت کے دوران کی گئی تھی، اور اس لئے اس پر ٹیکس عائد کرنا آرٹیکل 286(2) کے منافی ہے۔ یہ وہ دلیل تھی جسے اس عدالت نے قبول کیا تھا۔ واضح رہے کہ اس معاملے میں سیلز ٹیکس کا تخمینہ بمبئی میں ڈیلرز سے کی جانے والی خریداری پر تھا، جس کے تحت سامان ریاست بمبئی سے مدھیہ پردیش پہنچایا جاتا تھا۔ موجودہ معاملے میں، جن خریداریوں کا جائزہ لینے کی کوشش کی جا رہی ہے، ان میں ریاست اڑیسہ سے باہر سامان کی نقل و حرکت شامل نہیں ہے۔ اس لئے کہ کوئی خرید و فروخت بین ریاستی ہو، یہ ضروری ہے کہ خرید و فروخت کے معاہدے کے تحت سامان کی ایک ریاست سے دوسری ریاست میں نقل و حمل ہو۔ بنگال امیونٹی کمپنی لمیٹڈ بنام ریاست بہار ((1955) 2 ایس سی آر 603، 784، 785) مندرجہ ذیل مشاہدات پیش کرتے ہیں جو قابل ذکر ہیں:

"ایک فروخت کو بین ریاستی تجارت کے دوران صرف اسی صورت میں کہا جاسکتا ہے جب دو شرائط متفق ہوں: (1) سامان کی فروخت، اور (2) فروخت کے معاہدے کے تحت ان اشیاء کی ایک ریاست سے دوسری ریاست میں نقل و حمل۔ جب تک ان دونوں شرائط کو پورا نہیں کیا جاتا، بین ریاستی تجارت کے دوران کوئی فروخت نہیں ہو سکتی ہے۔"

آرٹیکل 286(1) (بی) کے تحت درآمد یا برآمد کے دوران سامان کی خرید و فروخت پر ٹیکس عائد کرنے سے منع کرنے والی اسی طرح کی شق کے حوالہ سے، اس عدالت نے یہ کہا ہے کہ یہ صرف ایک فروخت یا خریداری ہے جس میں ہندوستان کے علاقے سے باہر یا اس میں سامان کی برآمد یا درآمد ہوتی ہے یا برآمد کنندہ یا درآمد کنندہ کے ذریعہ ریاست میں منتقلی کے ذریعہ فروخت ہوتی ہے۔ شپنگ دستاویزات، اگرچہ سامان کسٹم کی رکاوٹ سے باہر ہیں، جو استثنیٰ کے اندر ہے، اور یہ کہ ایسی برآمد یا درآمد سے پہلے یا اس کے بعد ہونے والی فروخت کو استثنیٰ حاصل نہیں ہے، ریاست ٹروانکور کو چین بنام شانموگھا و لاس کیشونٹ فیکٹری ((1954) ایس سی آر 53) کے تحت۔ انہی اصولوں کی بنیاد پر ریاست کے اندر کی جانے والی کسی بھی خریداری کو بین ریاستی تجارت کے دوران نہیں رکھا جاسکتا اور اس پر ٹیکس لگانا آئین کے آرٹیکل 286(2) کے منافی نہیں ہے۔ نتیجتاً یہ پیشینہ اخراجات کے ساتھ خارج کر دی جاتی ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔